

صَاحِبِ الْآيَاتِ الْقُرْآنِ سَاطِعِ الْبُرْهَانِ

بِسْمِ اللَّهِ وَمَوْلَاكَ فَخْرٍ كَاشِفِ ظُلُمَاتِ الْحَسْرَةِ

وَلَا تُخْذَلْكَ إِنِّي عَلَى إِلَهِ الَّذِينَ قَمَعُوا بِدِينِكَ

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْيَانِ * أَمَّا بَعْدُ

کہتا ہے بندہ گنہگار شہر سار سب دعا و مغفرت پروردگار کترین محمد آغا از الدین احمد
مولوی محمد ظہور الدین احمد المعروف بظہور عالم غفر اللہ لی ولہ کہ اکثر برادران طریقت
و خاندان حقیقت نے یہ فرمایا کہ آج تک کوئی نسخہ دعا و ضرب الجبر کا بموجب طریقہ ایفہ شمس
علیہ نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو طبع نہ ہوا بلکہ بالکمال تمام بات اصرار و استہوار
کا دامن میں باس خاکسارہ را با انحصار کے لئے کہ کہنے لگے کہ اگر ادوات حقیقت
خاصیات و فوائدات ضرب الجبر میں لکھ کر اس کے ساتھ مقرر کر کے جمع ہو جائیں

شیخ خاص عام و موجب اجرام کا ہو گا اگرچہ قلیل البضاعت علیاقت اس کام کے
 انعام کی بحث میں رکھتا تھا لیکن بھائیوں کے فرمانے سے ناچار ہو کر
 کلمہ سخی بعنوان ایزدی باندہ کر کے مستجد ہوا اور مجھے کام اللہ تعالیٰ کے فضل و
 کرم سے انجام کو پہنچا کر نام اسکا کسیر اکبر فی بیان فوائد
 حزب البحر کہا اور واضح ہو کہ پھر شفق حزب البحر تمام کمال نقل صحیح جناب مولانا
 محمد ولی البیہی صاحب قدس سہ کی حزب البحر شریف کی ہو اور آخر
 میں نیت مراقبات و طریقہ مراقبہ سلسلہ نقشبندیہ سی لکھنا و آؤنا و طابین کو شامل کر دیا
 اب سید عینایت ریزہ گوئیسیہ جو کہ خطا و سیانسیہ چشم پوشی فرما دین اور دعا خیر میں اس حق کو یاد کرنا

إِعْتِصَامٌ دَعَا إِلَيْهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَاذْلُجَاكَ الَّذِينَ يَوْمَنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ

اور جب آئین تیرے پاس وہ لوگ

کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانوں باری کے پس کہ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ نَفْسَ الرِّحَّةِ

سلامتی ہے اوپر تمہارے کتبھی ہے پروردگار تمہارے لئے اور اپنی ذات کی برائی

اِنَّهُ مِنْ عَمَلِكُمْ سَوَاءٌ اَتَيْتُكُمْ اَمْ لَمْ تَأْتِ فَبَعْدَ

یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے تم میں سے برا کام سا تمہارا دانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اس کے

وَاَصْلُكُمْ فَاِنَّهُ عَقُوبٌ رَّحِيمٌ وَكَذَلِكَ

اور نیکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اس طرح جدا جدا

نَقِصِلُ الْاَيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْحَرَمِ

بان کرتے ہیں نشانیاں اور تو گناہم ہو جاوے راہ گنہگار کی

قُلْ اِنِّي هَيْتُ لِّلَّذِينَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

کہ تحقیق میں ہوں سب کسب کیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اولوں کو گون کی کہ پکار رہے ہو تم سوا کی خدا کے

قُلْ لَا اَتَّبِعُ اَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُمْ اَوْ مَا اَنَا

کہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کے تحقیق گمراہ ہو جاؤ میں اس وقت اور بہتوں میں

مِّنَ الْمُهْتَدِينَ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ النِّعَمِ

طاہر پابوالات سے پھر ابھرا کبر پیچھے غم کے

اَمِنْهُ لَمَّا بَايَعْتُمْ حَاكِمَةً مِنْكُمْ وَمَا فِيهِ

امن اور جگہ بھی کہ وہاں جگہ ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت بھی

قَدْ اَهَمُّهُمْ اَنْفُسِهِمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کہ تحقیق فکر میں وہ اہم اور جو کون اور کئی فی کمان کرتے تھے سارے اللہ کے سوائے حق کے

ظَنَّ الْبَاطِلُ بِهٖ يَقُولُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِ

ظن بے جا بابت کا کہتے تھے ہمارے واسطے ہمارے اختیار سے

مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ اَمْرًا كَلَهُ اللّٰهُ يَخْفَوْنَ

کچھ چیز سے کہ تو تحقیق اختیار سب واسطے اللہ کے ہے چہاں ہیں

فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يَبْدُوْنَ لَكَ يَقُولُوْنَ لَوْ كُنَّا

بے جہان اپنے کی وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتی واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے

لَنَا مِنْ اَمْرِ شَيْءٍ مَا قُلْنَا هُمْ نَاقِلُوْكُمْ

اختیار سے کچھ نہ ہرے جانی ہم یہاں کہ اگر ہوتے م

فِيْ هٰؤُلَاءِ لَبِىَّ الَّذِيْنَ كَتَبَ عَلَيْنَا الْقِتْلَ اِلٰى

جج مسجدوں اپنے کہ لبتہ علی کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ کہا گیا ہے اور اس کے لایا جانے

مُصَاحِبِهِمْ وَلِيَبْتَغِيَ اللَّهُ مَأْفَاً بِحَبْلٍ مُنْجٍ

جگہ پہنچنے کی اور تاکہ آزاد ہو سکے اللہ اوس چیز کو کہ فرج سینوں تمہارے کے ہو

وَلِيَمِصَّ مَاءً فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور تاکہ خالص کرے اوس چیز کو کہ فرج دلوں تمہارے کو ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو

يَعْلَمُ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

محمد رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ ساتھ اوس کے ہیں سخت ہیں اور جو

الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ أَعْتَابًا لِلَّذِينَ

کفار کے رحم دل ہیں مہینان اپنے دیکھتا ہے تو ادا بخور کو کعبہ نبوے سجدہ کر بیٹھا

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سَيُفَاهِرُونَ

نفل خدا کا اور رضامندی اوسکی نشانی اوسکی بیچ موبوں اور لوگوں

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُ الْمُتَوَلَّينَ

انہ سجدے کی سے یہ ہے نفٹ اوسکی بیچ تو ریت کے

وَمَثَلُ الْمُتَوَلَّينَ فِي الْأَخْيَرِ شَطَاةٌ

اور نفٹ اوسکی بیچ ٹیل کے جیسے کہتی کھالی سوئی اپنی

فَارَاهُ فَاسْتَعْلَفَ فَاسْتَوْفَىٰ عَلَىٰ سَوْفَةٍ

پس تو ہی کرے اُسکو پھر پس سوئی ہو جاوین پس کھڑے ہو جاوین

يُحِبُّ الزُّرَّاءَ لِيُغِيظَهُمُ الْكُفَّارُ وَدَالِ اللَّهِ

خوش گنتی سے کہیتی کہ نیوا لیکو تو کہ غصہ میں لاوے اللہ کبیب اون مسلمانوں کو کافر دشمنوں کے لئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةٌ

اللہ نے ان لوگوں کو بخشا کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور انہیں سے بخشش اور

أَجْرًا عَظِيمًا ۚ إِنَّا نَأْتِيكَ بِحَاخٍ ذُرَّازٍ

ثواب بڑا

شَصْصٌ طَائِعٌ غَفَاقٌ لَدُنْ هَا

لَا يَأْتِيكَ رِبٌّ سَهْلٌ وَلَيْسَ وَلَا تُعْبِرُ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اسے پروردگار چار سہل کر اور آسان کر اور مبت کر سختی ہم پر اگر رب ہمارے

دَعَائِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَبْرُ الْبَحْرِ

خروج اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمَ كَحَلِيمِ يَا عَلِيمَ اَنْتَ لِي

اسے بلند مرتبہ اسے بزرگ مرتبہ اسے بردبار لے جاتے والے ہر راہ کو پورے دیکھو

وَعَلَيْكَ حَسْبِي فَيَعْمُرُ الرَّبُّ رُبِّي وَلِعَمَّ

اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہو چکو پس کیا خوب ہے پورے دیکھو ہمارا پالنے والا اور کیا خوب

الْحَسْبِي تَتَصَرَّفُ مِنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

کفایت کر دیتا ہے ہمارا کفایت کر دیتا ہے تو خود تیرا ہو تو جسکو چاہے اور تو غالب

الرَّحِيمُ تَسْلُكُ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ

مہربان ہے مانگتے ہیں ہم تجھے بچا اپنا بچ سب حرکات اور

السَّكَنَاتِ فِي الْكَلِمَاتِ الْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکناات کے جو ہمارے اعضا سے ظاہر ہوں اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان سے نکلے

مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرِ

اور باتوں میں کہ وہ خیالوں کے اور شکوں اور دھندلوں کے کہ ڈانگنے والے ہیں

لِلْقُلُوبِ عَنْ مَطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ

دل کو دل سے مٹا دیا ہے مٹا دیا ہے غیبوں سے اس لئے کہ تحقیق انہی کو

لَمُؤْمِنُونَ وَلَٰزِلُوا لَكَ أَكْثَرُ بَيِّنَاتٍ وَإِذْ

ایمان والے اور بلا دے گئے، بلا دینا سخت - اور اہل حق

يُحْمِلُونَ الْمَنَاقِبَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

کہہ رہے ہیں منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیمار سی ہے

مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا فَفَشَلْنَا

انہیں وعدہ دیا جسکو اللہ نے اور رسول اور رسول نے مگر بطریق غیب کے یہ ثابت ہو گیا کہ یہ جھوٹ

وَأَقْصَرْنَا وَتَوَخَّاهَا هَذَا الْبَحْرُ كَمَا لَسْتَ بِالْبَحْرِ

اور نہ تو اس حد تک پہنچا کہ اس دریا کو جیسا کہ سفر کرنے والے نے کہا تھا

لَيْسَ لِي عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَخَّاهَا النَّارُ كَمَا لَسْتَ بِالنَّارِ

اور میں نے اس پر سلام نہیں کیا تو نے آگ کو واسطے حضرت ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَخَّاهَا الْجِبَالُ وَالْجِبَالُ

علیہ السلام کے اور سفر کیا تو نے پہاڑوں اور لوہے کو

لَا تُؤَدُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَخَّاهَا الرِّيحُ وَالرِّيحُ

اور میں نے اس پر سلام نہیں کیا تو نے ہوا کو اور

النَّبِيَّ طِينًا ذَا بَيْنٍ لِّسُلْبَانٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سیدنا نون او بھیں کو واسطے حضرت سلیمان علیہ السلام کے

وَحُشْرَتِ الْمَلَأَةِ وَالْمَلَكُوتِ لِنَبِيِّنَا خَيْرٌ مِنَ الْمَلَأَةِ

اور سحر کیا تو نے عالم ملک اور عالم ملکوت کو درجے بنی ہمارے کہ نام پاک یا نہ خوا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرٌ لَّنَا كُلِّ شَيْءٍ حَالِكٍ إِلَّا وَجْهَ

عبداللہ علیہ وسلم اور سحر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو کہ وہ تیری ملک ہر چیز

وَالسَّمَاءِ وَالْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَخَيْرٌ لِّلْدُنْيَا

اور آسمان میں اور عالم ملک اور عالم ملکوت میں اور تاراج کر تو ہر دیر سے دنیا

وَجَيْرِ الْآخِرَةِ وَخَيْرٌ لَّنَا كُلِّ شَيْءٍ يَأْمُرُ بِبَيِّنَةٍ

اور دیر سے آخرت کو اور سحر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو کہ وہ ذات کہ اس کے آئندہ میں

مَلَكُوتٍ كُلِّ شَيْءٍ كَيْفَ عَصَى كَيْفَ عَصَى

ملکوت ہر چیز کی ع

كَيْفَ عَصَى أَنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرٌ لَّنَا صَدِيقٍ

ہر دیر کی ہر چیز کہ تو بہترین ہر دینے والوں کا ہے

وَأَفْتِنَاكَ خَيْرَ الْفَاتِحِينَ وَاعْفِرْ لَنَا

اور کہو لہے ہمارے بند کا مونگو کہو نہ تو بہترین کہو نہ والو نکا ہے اور بخش تو ہو

وَأَنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَأَسْمَأُفَاتِكَ

اس واسطے کہ تو بہترین بخشنے والو نکا ہے - اور ہم کہ تو ہم پر اسلئے

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَاكَ خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

کہ تو بہترین رحم کرنے والو نکا ہو اور روزی دے ہو کہو نہ تو بہتر روزی دینے والو نکا ہو

وَلِحَقِّظْنَاكَ خَيْرَ الْكَافِظِينَ وَاهْدِنَا

اور نکا ہو کہہ ہو آفات اس واسطے کہ بہترین نگاہ والو نکا ہے اور راہ دکھا ہو

تَجْنُبْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

نجات دے ہو کہو قوم ظالموں سے اور بخش ہمارے واسطے

لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً ثُمَّ اهْدِنَا إِلَى سَبِيلِكَ

پہنچے پاس ہو اور خوش جیسو کہ وہ تیرے علم میں ہے اور پہیلہ کر

عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَأَجْلِبْنَا حَمَلًا

اوس ہو کہو ہم پر اپنے خزانوں رحمت سے اور اوٹھا تو چکر ساتھ اول ہو اور

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ

جو اوشہانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین اور

وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دنیا اور آخرت میں حقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا امْرَأَةً مَعَ الرَّاحَةِ لِقَلْبِ بِنَا

یا اللہ آسان کر دو ہمارے واسطے جاری کاموں کو ساتھ راحت کے واسطے دلوں ہمارے

وَابْنَانَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا

اور بچوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بچہ دین ہمارے

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً

اور دنیا ہمارے اور ہونے واسطے ہمارے ہمیشہ سفر میں اور قائم مقام ہمارے

فِي أَهْلِنَا وَأَهْلِكَ وَجِوْءِ أَعْدَانِنَا وَأَعْدَمِهِمْ

گھر کے لوگوں میں اور مٹا دے منہ ہمارے دشمنوں کے اور مسخ کر دے

عَلَى مَكَانِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضَى

تو ان کو اپنی جگہ پر بھر دے نہ سکیں گے گزشتہ کی طرف

لَا يَجِي إِلَيْنَا وَلَوْ شَاءَ لَطَمْنَا عَلَى آعِينِهِمْ

اور نہ سکیں کہ آنا ہوتا ہوتا اور اگر ہم چاہیں اسے تھاپیں تو کی آئیں گے

فَأَمَّا يَوْمَ يَمُوتُ الصِّرَاطُ فَأَنَّى يَصْرُونَ وَلَوْ شَاءَ

پس آگے بڑھتے ایک راہ ہر کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں

لَطَمْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَاعُوا

السمیۃ سیم کہ وہ دنیا ہم ان کو اونٹ کے چکر پر پس نہ سکیں گے

وَلَا يَرْجِعُونَ ۚ يَسْ صَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۚ

اور نہ پھر میں تم ہے قرآن حکم کی تحقیق

يُنِ الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

مستقیم ہر زمان سے راہ سیدھے پتے

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لَتَنْذِقُوا مَا آتَاكُمْ

غالب مہربان ۛ لے لو کہ ڈراؤ گے اور اس قوم کو کہ نہیں ڈراؤ گے

فَهُمْ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

اور اگر میں وہ بخیر ہیں السبتہ تحقیق سچ ہوئی بات اور بہتوں کو اگر پس نہ

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۚ

لَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا جَعَلْنَا فِي آعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

نہیں ایمان لاتے تھے حقیق کیا سنئے ہمارے گردوں اور کیسے طوق

فِي الْأَلْأَذْقَانِ فَمِنْ حَتَّىٰ جَعَلْنَا مِنْ

سودہ طوق شہریوں تک ہے پس وہ سب اپنے گھڑوں اور کیسے پیرو اور کیسے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَنًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَنًا

آگے سے لک دیوار اور اونکے پیچھے ایک دیوار

فَأَعْيَيْنَاهُمْ فِيهِ لَيْعِينَ شَهِيدِينَ

پس آگے کاٹنے اور نہ دیکھتے ہیں بد شکل اور رسوا ہو کر شہید

شَهِيدِينَ شَهِيدِينَ شَهِيدِينَ

بد شکل اور رسوا ہو کر شہید بد شکل اور رسوا ہو کر شہید

لِيَوْمِ الْقِيَامِ وَقَدْ خَابَ مِنْ حُلُومِهِمْ

وہ طعنہ دہندہ قائم رہیں اور حقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اوسے ہوتا پایا کہ

طَبَقًا مِمَّنْ يَنْتَفِعُونَ مِنَ الْغَنِيِّ

جاری کیا دو دریاؤں کو کہ باہم ملے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۚ وَهُمَا فِي حِمِيمٍ مِّنْ حِمِيمٍ جَهَنَّمَ

وہ میان رہنوں کو ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر قدم نہ رکھیں اگر آپس میں نہ کھڑے ہوں تو بائیں طرف اور بائیں

رَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ

وہ کیا میری ساری حکم اللہ تعالیٰ کے ہر بلا اور قضاء کو

يُجِيءُ مِنْ هَذِهِ الْأَمْثَالِ لَسِبْتُ أَن مِّنْ بَأْسِ اللَّهِ

جو کہ آتی ہے یہ طریقے اور کچھ اور کہتے ہیں

تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ الْأَفَاتِ الْعَاهَاتِ اللَّهُمَّ ارْقُضْ

سارے حکم اللہ تعالیٰ کو تمام آفتوں اور مصیبتوں سے یا اللہ نہ مار ڈال

يَغْضِيكَ وَلَا تُكْذِبْ عَذَابَكَ وَعَافِيَتِي قَبْلَ

تو مجھ کو سارے غصہ پہنچ کر اور نہ ہلاک کر تو مجھ کو سارے عذاب پہنچ کر اور باعافیت رکھ تو مجھ کو

ذَلِكَ اللَّهُمَّ لَا تُؤْخِذْ بَأْسَ إِسْمَاعِيلَ وَلَا إِسْحَاقَ

اے یا اللہ نہ پکڑ تو ہجو برب اسماعیل اور نہ غلام کرے

عَلَيْنَا مَن لَّا يُرْحَمُنَا وَكَفَّ أَيْدِيَ الظَّالِمِينَ عَنَّا

ہم پر نہ رکھ تو ہم پر نہ رکھ تو ہمارے ظالموں کے ہاتھ سے

يَا حَفِيظَا احْفَظْنِي وَيَسِّرْ لِي وَحْشِي حَصِيْلُ مَرَادٍ

اے نگہدار کنہ دار نگهدار کہ تو مجھ کو لاون آسان کر دے چاروں کاموں کو اور پورا کر دی ہمارے حاجتوں کو

حَمْدُكُمْ لَامُرُوجَاءُ النَّصْرِ فَعَلَيْكُمْ لَا يَنْصُرُنَّ

کریم کیا تمہارا کام اور آجئے مدد خدا امتثال کی پس تمہارے تمہاری نصیب نہ ہو مجھے ہمارے دشمن

حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِلَةَ

انعام غافلہ جاننے والی کی طرف سے جو کہ بخشنے والا مہربان

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ

اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت عذاب کرنے والا صاحبِ کرم کا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيبِ بِحَمْدِ اللَّهِ يَابْنَ

بے شک کوئی معبود نہ ہے سوا اس کے اور سب کی طرف سے اس پر دعا ہے

تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا رَبِّ اسْقِنَا مَبْعَدَ

تعالیٰ تبارک نام تجا یا رب اسقنا مبعث اور سورہ یس

كُفَايَتُنَا حَمْدُكَ حَقِيقَةُ

کفایت ہمارے حمد تجا حقیقت ہمارے حاجتوں کی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُبُّ الْعَرْشِ مَسِيُول

اور وہ سنے والا بخیر والا ہے پر وہ عرش کا اٹھا ہوا ہے

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَافِرَةٌ الْبِنَا بِحَوْلِ اللَّهِ

ہم پر اور آنکھ غنابت خدا کی دیکھنے والی ہر ہماری طرف سناہ برد خدا متعالیٰ کو نہ

يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بِلَهُو

قدرت دیا جا یگا ہم کوئی اور اللہ گرد اوں کے گہر رہا ہے کہ وہ

أَن تَجِدُنِي فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ

قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے

كَافً ظَاهِرًا وَهُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنَّ وَلِيَّ

کافی ظاہر اور وہ مہربان کریمہ الٰہی تحقیق میرا کارساز

الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَكَّلُ الصَّلَاحُ

اور وہ جو سب دیکھتا ہو نیک کاروں کو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اللہ خیرہ اور تو معبود نہ ہے نہ کسی پر تہمیر ہوا کیا تیر

وَهُوَ كَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي

اور وہ بڑا صاحب تخت پرستے کا ساتھ نام خدا کے

لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

بہین ضرر پہنچائی ساتھ نام اوس کے کوئی چیز زمین میں کی اور نہ آسمان میں کی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اور وہ سنیستہ والا ہے جاسم والا ہے اور نہیں پہرنا گنا ہوشی اور نہ قوت طاعت پرست

يَا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ساتھ مدد اللہ بہتر بزرگ کے

اِحْتِثَامٌ دَعَا حِينَ الْمَحَا

يَا اللَّهُ يَا نَوَلِيَّ يَا حَقَّ يَا مَبِينَ اَكْسَبِي مِنْ نَوَلِيَّ

اور ذات جامع صفات کمال کی اگر دیکھ کر تیرا ممکنات کو اگر تباہی ذات میرا بظاہر کر نیو اور سب ممکنات کو جہاں ہو کہ تو

وَعَلِمَنِي مِنْ عِلْمِكَ وَفَوَّضَنِي عَنْكَ وَاسْتَعِينَنِي

اور بتلھا کر مجھ کو اپنے علم سے اور سمجھ دے تو مجھ کو اپنی طرف سے اور بنا تو مجھ کو

مِنْكَ وَأَبْصِرْ فِي بَيْتِ الْوَيْلِ لِيُشْهِدَ لَكَ

اپنی طرف سے اور دیکھا تو ہم کو ساتھ اسچھے اقدہ فایم رکھ کر ساتھ نکھپائی اپنی کے

عن أبي الطَّيِّبِ اليَاقُوتِيِّ عَمَّا عَلَى بْنِ فُضَّالٍ

اور بتا دے کہ راہ طرف آجھینے اور آسمان کہہ دے اور اس راہ کو مجھ سے متاثر نہ کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک شکر تو ہر چیز پر قادر ہے ایک سینے والے ایک جاننے والے

أَحْلِيْمُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيْمُ اسْمُ دَعَائِي الْخَصْمِ

سے بڑا بار سے بلند مرتبہ سے بزرگ

طُفِكَ اَمِينِ اَمِينِ اَمِينِ اَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ

قبول کر تو اس دعا کو قبول کر تو مردہ کو قبول کر تو خدا کو بجا آئے گا یہ عین مساتہ گیمات خدا کے

لَا مَاتُ كُلُّهَا مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمُ

نہ پوری اور کامل ہیں سب برائی اور جس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اسے بڑے

السُّلْطَانُ يَقْدِيرُ بِالْإِحْسَانِ يَادَامُ النِّعَمُ

فہمے والے لے قدیم سے حاصل کر کے سہ ماہیہ میں

يَا كَاسِيَةَ الرَّبِّ يَا وَاسِعَ الْغَطَايَا يَا دَافِعَ

لے فراغ کرنے والے دھڑی کے لے کٹاؤ کرنے والے بخششوں کے لے دور کرنے والے

الْبَادِيَا يَا حَاضِرَ الْبَيْتِ يَا غَائِبَ الْمَوْجِدِ

بلاتوں کے سے روذات کہ حاضر سے کیسوت غائب نہیں لے روذات کہ موجود ہے

عِنْدَ الْمَشَاءِدِ يَا خَفِيَ الْطُفِّ يَا لَطِيفَ

وقت مخفیہ ن کے سلم پوشیدہ مہربانی کرنے والے لے پاکیزہ

الصُّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ إِقْضِ حَاجَتِي

لے جبرودار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہر عین پوری کر میری حاجت

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

اپنی مہربانی سے لے مہربان دیا دوتا مہربانوں سے لے اللہ میں بخشش پنا مانگتا ہوں

بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ مِنَ الْمَكُونِ السَّلَامُ الْمَنْزِلِ

مذہبیر سے نام کے جو مخرجن سے پوشیدہ ہے سلام ہے اوتار گیا ہے

الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَاقَدُّوسِ

پاک سے پاکیزہ ہے پاک ہے طہر ہے

يَا دِيمُو يَا دِيمُو يَا اَنْزِلْ يَا اَبْدَا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

لے وہ ذات کہ ہمیشہ سب سے پہلے سے اوردہ ذات کہ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ

ہوئی بعد سب سے وہ ذات کہ نہ جنما ہوئے نہ کیا انہیں ہر اس کے کہ جنم سے اوردہ

لَمْ يَزَلْ يَاهُوَ يَاهُوَ يَاهُوَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ

کہ اس کو پیشگی ہے اوردہ ذات کہ ہر مخلوق کو دل ظوف اس کے متوجہ ہیں اوردہ ذات کہ نہیں کوئی ہو

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَلَّامٌ

مگر وہ لے وہ ذات نہیں جانتا اس کی حقیقت کو کہ وہ

يَا كَيْسَانَ يَا رَوْحَ يَا كَارِئِينَ قَبْلَ كُلِّ يَوْمٍ

ای موجود اپنی ذات میں اوردہ ذات کہ عالم کیسے مثل روح کو دیکھتا ہے اوردہ ذات کہ موجود ہی پہلے ہر روز

بَعْدَ كُلِّ يَوْمٍ إِهْيَا إِهْيَا أَذْوَائِئِ

اوردہ ذات کہ موجود ہی بعد ہر روز

يَا مُجَلِّ عِظَائِمِ الْأُمُورِ سَمِعْنَاكَ عَلَى حَبْلِكَ

اے دشمن کہ خواہد کہ چیز دیگر ہاں ہے تجھ کو اوردہ بارہی تیری کو

بَعْدَ عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ عَلَيَّ عَجْوَكَ بَعْدَ

بادوجود جاننے تیرے کہ پاکی ہے تجھ کو اور درگداز تیرے کہ باوجود

قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

قدرت تیری کہ سو اگر روگردانی کریں کفار پھر کہ کفایت کرے اللہ میرا اللہ ہی نہیں کوئی

الْأَهْوَى عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

محبوب و برگزیدہ اوسی پر توکل کیا میں اور وہ صاحب عرش

الْعَظِيمُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بڑے کا ہے نہیں ہر مانند او سب کو کوئی چیز اور وہ سنیے والا

الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

جاننے والا ہے اے اللہ رحمت بھیج سرور ہمارے پر کہ نام پاک او کھ حضرت محمد و آل

إِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِكَ

اولاد او کی پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت سرور ہمارے پر

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

ابراہیم و آل ابراہیم اور اولاد او کی پر

اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

تحقیق تو ہی سدا گیا بندگی ہے

متوفی حرب البحر کا بیان

جانتا چاہئے کہ یہ حرب حضرت شیخ ابوالحسن شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے
 یہ کنیت اونکی۔ اور نام پاک اونکا علی بن عبد اللہ ہے۔ وفات اونکی ۵۶۱ھ ہجری
 میں ہوئی مزار شریف اونکا ملک عرب میں ایک جگہ کہ نام اونکا اور فتح ہے۔
 نقل ہو کہ شیخ موصوف جبال قاصرہ میں کہ نام ایک شہر جدید کا ہے مسکن
 تھو کہ حجر کا زمانہ قریب آٹھ سو وقت خدام طریقت و یاران حقیقت سے فرمایا
 کہ غیب سے اس سال حجر کریمکا الہام ہوا ہے تم جاؤ کوئی جہاز تلاش کرو جو
 ارشاد وہ لوگ جہاز کی تلاش کو گتو لیسکن کوئی جہاز اہل اسلام کا نہلا کہ
 پیر نصرانی کا جہاز جاتا تھا ناچار اُسی پر مہم یاران سوار ہوئے جبکہ لشکر جہاد
 اُٹھا اور آبادی قاصرہ سے گزرے یکایک تہو جہاز کے مخالف چلی ناخدا
 جہاز کو روکا سین ایک ہفتہ اُسی جگہ جبال قاصرہ میں توقف ہوا اور وہو شکستہ

اور کافروں نے زبان طعن کی کہولی اور کہنوالے کہ شیخ نے ارادہ حج کیا ہے اور وقت حج کا عنقریب آتی ہے اور جہاز کی یہ کیفیت ہے کہ باوجود غائبانہ سے جنس نہیں کر سکتا اب یہیں شیخ کس طرح حج کرتے ہیں شیخ کو اس بات کے سنے سے سخت رنج ہوا اتفاقاً آپ کو اسی حالت میں میڈا آگئی پس خود اپنے غیب سے آپ کو اس دعا کو پڑھنے کا الہام ہوا جب آپ بیدار ہوئے تو فوراً وضو کر کے اسکو پڑھنا شروع کیا اور ناخدا سے فرمایا کہ لنگہ اٹھا اسے کہا اگر لنگہ اٹھاؤنگا تو اسی وقت جہاز چا کر کہا کہ الٹا واپس جائیگا تب شیخ موصوف نے فرمایا کہ جہاز چھوڑا اور صانع مطلق کی صنعت کو دیکھ آخر کار جب ناخدا نے لنگہ اٹھا تو اس وقت ہوا موافق چلی کہ ہر دوی تمام منزل مقصود پر پھنچے بجز دیکھنے والے کرامت کرناٹنی کے لڑکے مشرف باسلام ہوئے لیکن وہ پیر نصیبی مسلمان نہ ہو رات کو خواب میں دیکھا کہ شیخ مع جماعت غطیم اون لڑکوں کو ہمراہ لئے جو بہشت میں جاتی ہیں اسنے چاہا کہ پیچھے پیچھے بھی جلا جائے پس ملائکہ کرام نے اسکو روکا اور چڑک کر کہا کہ تو ابھی کافر ہے ہمیں جانیکے قابل نہیں یہ دیکھ کر بیدار ہوا اور صبح کو یہ بھی مسلمان ہوا اور رفتہ رفتہ مباح عیب کو مٹینچا۔

طریقہ و عار ضرب البجر کو پڑھنا اور زکوٰۃ دینے کا

واضح ہو جو شخص چاہے کہ دُعا رب العز کا عامل ہو تو اول چند شرطوں کو ساتھ
 زکوٰۃ دے ورنہ خوف و جنت یعنی خوفِ ہلاکت اور ضرر کا ہے پھلی شدہ پاکہ
 صاحبِ مجاز سے اجازت کے دو دوسری ترک حیوانات جالی و جالی کرے
 تیسرے کپڑا سلا ہوا نہ پھنے نیا ہو خواہ دھولا ہو جیسے احرام کا پختہ ہیں
 چوتھے روزہ رکھے اور مسجد میں اہم کاف کرے۔ رد قبیلہ ہو اگر وضو جائز
 فی الفور وضو کر کے دو گانہ ادا کر کے حزب مذکور کو پورا کرے پانچویں کہانی
 اور شیعہ وضو اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے چھٹے یہ کہ کہانی کے واسطے
 صرف جو کی روٹی تک لا ہونہی ملا کر ان شرطوں کو ساتھ پکائی جائے اولاً
 یہ کہ جو دریا کے پانی سے دھو کر با وضو پیسے جائیں وہ حضرت با وضو لکڑی کی
 آگ سے روٹی پکائی جائے اور یہ خیال رہے کہ اوس لکڑی میں کیرے
 وغیرہ نہ ہوں۔ بعد جالانے شرط مذکورہ بالا کو تین روز تک ہر روز ایک سو پندرہ
 مرتبہ پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا کاظ رکھو۔ بعد دینے
 زکوٰۃ کے ہر نماز کے بعد اگر ممکن ہو ایک بار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح او
 عصر اور مغرب کے ضرور پڑھا کرے اور چھٹے کوئی پیش آئے اسوقت ایک فقرہ
 حزب مذکور سے جو مطالب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسماء آئی ہے یا کوئی آیت

آیات شریفہ سے مناسب مقصد ہوا اُس فقرہ کو آخر میں ملا کر تتر بار پڑھ
اور صورتِ مطلب کی خاطر میں رکھ کر مکرر کرے اسطور پر کہ پہلے حزب کو مشروح کر
جائے اُس فقرہ پر پڑھے بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے پڑھے اور پڑھنے کی وقت
حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کی طرف متوجہ ہو
تاکہ نوثر زیادہ ہوئے۔ اور ایک جماعت نے اہل دعوت سے کہا کہ چار شنبہ اور
پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھو اور ہر روز بعد غسل ایک دو گنا ادا کر کے آئینہ
مرتبہ پڑھے یا بارہ روز عروج ماہ میں ہر روز تیس دفعہ سبحان اللہ واللہ اعلم وعلیہ السلام

وجہ حزب النجر کو اشارات کا بیان

حروف جہا یعنی ایگانا کا اول سے آخر تک ابجد میں پڑھے اور صاحب
حزب یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا تصور کر کے ادا کا
طلب کرے جبکہ سبحان اللہ واللہ اعلم وعلیہ السلام پر پڑھنے پر مطالب کی جانب اشارہ کرے
اور کہ بعض کو تین بار تک ادا کرے اور ہر بار مقابل ہر حرف کو دہرائے
کی انگلیوں کو باندھے اور کہو لے اور کشائشِ مطلب کا خیال رکھو۔ طریقہ انگلیوں
بند کرنا یہ ہے کہ دائیں ہاتھ جو سب سے چوٹی انگلی ہے لے پر اور ہاتھ
اد کے پاس کی اور چپا پر بیچ کی انگلی اور ح پر کلمہ کی اور ص پر پڑھو

کو بند کرے اسی صورت کے دوسرے کھیتھن پر ہر ایک کو کہو لے اور میرے
 کھیتھن پر پہلے طریقہ کو بموجب پھر باز دہلے حتی کہ انصر فحنا پر چڑھ
 پہلی انگلی و افقہ کٹنا پر دوسری و اخضر کٹنا پر تیسری و ارجھنا پر
 چوتھی و ادرنقنا پر پانچویں جسکو کہ اوپر مذکور ہوا کہو لے جائے و اطمین
 لایو جعون ۵ تک دشمنوں اور شیطانوں وغیرہ کو خیال میں لا کر دایر
 ہاتھ سے ادنیٰ طرف اشارہ کرے شاکھت الوجہ طاکو تین مرتبہ پڑھے
 اور ہر مرتبہ سید ہاتھ کو زمین پر مارے اور دشمنوں کی ہلاکی کا تصور کرے
 اور پہلے حسم کو پڑھ کر اپنے سامنے دوسرے کو اپنے پیچھے تیسری کو بائیں
 طرف چوتھی کو بائیں جانب پانچویں اپنے اوپر آسمان کی طرف چھترہویں
 دم کرے بعد اسکے ہاتھ اٹھا کر رفعت یا صر اللہ سے والعافات
 تک دعا مانگے جب ساتویں حسم کو پڑھے اپنے ہاتھ پر دم کرے
 اور تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ چھنچھیں پھیرے بعد اسکے جب کھیتھن
 کفایتنا پر چھترہویں حرف کو مقابل سید ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے
 کفایتنا کو پڑھے اور اس طرح مقابل ہر حرف جمعہ عشق کی اولے
 ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے کفایتنا کو کہے یہاں تک کہ فسیکھیا کہم

پُر کر کہو کہ بعد ازاں ان کلمات کو تین تین بار تکرار کرے وہ پُر
 فِیْکُمْ کَیْفَیْکُمْ اللَّهُ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور فَا اللَّهُ خَیْرُ
 حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ۝ اور اِنَّ وَلِیَّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ
 نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصَّالِحِیْنَ ۝ اَوْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ سات بار پُر
 اولی ہے۔ پھر لَیْسَ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضَرُّهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ
 وَلَا فِی السَّیِّئٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 لِیَّ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اور اَصْدِیْنَ کو تین مرتبہ تکرار کرے اور ہر مرتبہ
 دونوں باتوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امید وار رہے۔

بیانِ حاجت کے لیے جو کلمات استعمال کیے جائیں
 اسماءِ جمالی جیسرکہ یَا نَاصِرُ یَا فَتَّاحُ یَا غَفَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا رَافِعُ
 یَا حَافِظُ یَا وَهَّابُ اور اسماءِ جلالی جیسرکہ یَا قَابِضُ یَا فَاطِحُ
 یَا مُدَبِّرُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ کفایتِ مہمات کیوٹی یَا عَلِیُّ
 سے یَا رَحِیْمُ تک ایک فقیر کے ساتھ یا کَافِی الْمُسْتَیْتِ کو لا

شتر بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت بر آوے گی محافطت و توبہ
 باطن کیواسطے لَسْتَ لَكَ الْحَصَّةُ سے غیووب تک فقرہ ہے یا حَیْضًا
 ضم کر کے شتر بار پڑھے منامی اور مصیان صوباز سے کیواسطے ہی
 فقرہ کے ساتھ یا حَیْضًا کو شتر مرتبہ پڑھے الطمینان و کیواسطے
 فَبَشِّرْنَا کے ساتھ یا مُنِيتِ الْقُلُوبِ کو شتر مرتبہ پڑھے نصرت کیواسطے
 انصرنا کے ساتھ یا ناصِرًا کو شتر بار پڑھے اور یا انصرنا سے فاصبر
 ایک فقرہ ہے اسکے ساتھ اسم مذکورہ کو ملا کر شتر بار پڑھو تسخیر و لوک
 واسطو سیر لَنَا سے کل شئی تک فقرہ ہے اسکو ساتھ یا مَسِيرًا کو شتر
 پڑھے معفرت کیواسطو وَاغْفِرْ لَنَا سَوْغَا فِرِّينَا تک فقرہ ہے اسم یار
 کو ملا کر شتر بار پڑھے رحم کیواسطو وَاَرْحَمْنَا سَوْرَاحِمِینَا تک فقرہ ہر اسم
 یا رَحِیمٌ کو شتر بار پڑھے کَشَّافُ رُوحِ کَیْوَاسطو وَاَرْزُقْنَا سے
 سَارِزِقِینَا تک فقرہ ہے اسم یا رَزَّاقُ یا یہ آیہ شریف سَرَبْنَا اَنْزَلُ
 عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ لَنَكْنِ عِندَ الْاَقْلَامِ وَاخِرُهَا وَآیَةٌ
 مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِینَ اور یا اسم یا رَزَّاقُ اَرْزُقْنِیْ
 رِزْقًا طَیِّبًا وَاَسْعِیْ بِغَیْرِ حِسَابٍ کو شتر مرتبہ پڑھے واسطو محافطت

محافطت و توبہ

نصرت کیواسطو

معفرت کیواسطو

واسطو محافطت و توبہ

میرا لکے وَاحْفَظْنَا سے حافظین تک فقرہ ہے اس کا تھوڑا سا
 یا حَفِظْ کو شتر بار پڑے ہدایت پانچ کے واسطے وَاهْدِنَا سے
 ظالمین تک فقرہ ہے اسم یا ہادی کو ملا کر شتر مرتبہ پڑھ کر حصول
 کیواسطہ وَهَبْ لَنَا سے قید تک فقرہ ہے اسم یا وَهَاب کو بھی کر کے
 شتر بار پڑے مشکون کو آسان ہونیکے واسطے یَسِّرْ لَنَا سے
 اَبَدًا تک فقرہ ہے اسم یا مُيسِّرٌ لِّکُلِّ عَسِیر کو شتر بار پڑے۔
 سفر کی آفتوں سے محفوظ رہو کیواسطہ کُنْ لَنَا سے اَهْلِنَا تک فقرہ
 اسم یا حَفِظْ کو ملا کر شتر مرتبہ پڑے دشمنوں کی ہلاکی کیواسطہ وَاصِلِ
 یَرْجُونَ تک فقرہ ہے اسم شَدِيدًا اَلِاسْتِقَامِ اور یا اسم یا مَدِلُّ
 کو شتر بار پڑے زیادتی علم کیواسطے لیس سے رَحِیم تک فقرہ
 اسم یا عَلِیم کو شتر مرتبہ پڑے واسطہ نرمی و لبون معترضین کے
 عَصِی اَللّٰہ سے عَظِیم تک فقرہ ہے جو آدمی کہ فقرہ مذکور کو وقت صبح اور
 شام سات سات مرتبہ پڑے جس مطلب کیواسطہ پڑھیں گے اللہ تعالیٰ اُسکو برائیوں
 واسطہ شکارِ امراض کے یَسِّرِ اللّٰہِ الذِّحَا سے عَظِیم تک فقرہ
 اسم یا شَافِی کو ملا کر شتر بار پڑے وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالْغُیُوبِ اَلِیْہِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

والله اعلم

الْمَرْجِعُ وَالْكَابِ

طریق پڑھنے و عار حرب البحر کا واسطے حصول مقاصد مخصوصہ کے

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اسکی سہرا انجام کی ہو
تو اسکو چاہئے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ میں دو رکعت نماز ادا کرے

اور بعد سلام کو اس دعا کو پانچ یا سات بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی ہر

آسان ہوگی واسطے حرب کے بارہ بار یا سات بار عرق گلاب پر پڑھ کر

کرے جب شب لگتا ہے پھینچے تو شرب پڑھے یٰحَبِیْبُ ذٰلِکَ کُنْتَ اَللّٰہُ

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَللّٰہُ حَبِیْبًا لِّدِیْنِکَ بَعْدَ اِسْکِیْہِمْ یَا خَدِیْعَتِیْ اُوْر دوستی فلا

بن فلان کے بیچ ول فلان بن فلان کے اور اس کے تمام اعضا اور استخوان میں

ظاہر کر کہ ایک خطہ بغیر اس کے اسکو قرار نہ پڑے اٰمِیْن اور داہنی ہاتھ

زمین پر مارے اسی طریق پر تین روز پڑھ کر اس گلاب کو شیشے میں رکھے

جسوقت محبوب کے سامنے جاوے اس گلاب میں سی تھوڑا سا اپنے منہ پر لے لیا

کرے واسطے زبان بندی و شمنون کو بارہ روز تک ہر روز تیس

پڑھے جب وَاَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَاِیْکَ اَیْ شَاہِتِ الْوُجُوْہِ پڑھ کر

شرب کرے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ اَسَدِیْ الَّذِیْ لَا یُطَاوِقُ اَنْتَکَ اَیْ قَاهِرُ

و اسطے حرب کے

و اسطے زبان بندی و شمنون

خداوند فلان کو ساتھ شر اور قہر اور غضب کے ساتھ بلا کر اور اسکی آنکھ اور کان
 اور زبان کو باندھ دے اور اپنے طرف اسکو مشغول کرے واسطے شفا کے
 مریض کے بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب یسےم اللہ
 الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ الْعَلِیْمُ پڑھیں تو ستر بار پڑھے وَتَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
 وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَا سَافِرِیْ شفا بخش فلان بن فلان کو تمام بیماری
 اور سختی واسطے ستر بار پڑھیں اور امیرون کے بارہ روز
 تک ہر روز بارہ بار پڑھے اور جب یَا مَیْمِکَہ مَا کَوْنَتْ کُلِّ شَیْءٍ فَاِیْکَہ
 تَرْجِعُوْنَ پڑھیں تو ستر مرتبہ کہے یا عَزِیْزُ عزیز کر مجھکو ایچ فلان بن فلان کے
 بعد اسکے اِنَّا اَنْزَلْنٰکَ اِن ہر پڑھے اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب
 گہر کو جاوے تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے واسطے اس راہ اور سال
 سفر کے پہلے اس کے کہ سفر میں جاوے تین روز روزہ رکھو اور تینوں دن
 مع ثمر الطود دعوت بارہ مرتبہ روز اس دعا کو پڑھے جب یَحْمِلُ اللّٰہُ لَا یَقْدِرُ
 عَلَیْہَا پڑھیں تو ستر بار کہے یَا حَفِیْظُ اَحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ
 یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ اور جب روانہ ہوئے یا جس مقام میں او تیرے

شفا
 واسطے
 ص

اور تین بار پڑھیں
 اور تین بار پڑھیں
 اور تین بار پڑھیں

اور تین بار پڑھیں
 اور تین بار پڑھیں
 اور تین بار پڑھیں

اور جب تک کہ سپر کا خوف اتنا راہ میں ہوئے تو ایک بار اس دعا کو پڑھا
 کرے واسطے محافظت کشتی اور جہاز کے پہلے واسطے کہ کشتی یا جہاز
 پر سوار ہو تین روز تک ہر روز ستر بار پڑھے اور جب سمجھ لگا ہذا کشتی
 پر چھپے تو ستر مرتبہ یا حَفِظْهُ اَحْفَظْهُ مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ
 پڑھے اور کو خداوند اہلین اپنے متین اور اپنے مال و اسباب اور بیوقوف کو تیری
 امانت میں سونپتا ہوں خیریت سے کناسے پر چھپا بعد اسکے پانچون وقت کشتی میں
 اس دعا کو اپنا ورز کہی اور جب طوفان ہوئے تو جب تک طوفان دفع ہو یہ دعا
 پڑھتا رہے واسطے حصول غنا اور تو ناگری کے تین روز تک ہر روز
 میں ستر بار پڑھ جب اُنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر چھپے تو ستر
 مرتبہ کہے یا اَعْنِيْ يٰ اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ اَوْ رُقَا طَبِيْثًا وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
 اور ہر روز سات فقیر دیکھ روٹی شیرینی کو ساتھ بقدر وسعت اپنی کے
 تاکہ دروازہ فتوح کے اسیر کھل جاوین۔ واسطے اداسے قرض کے
 تین روز تک ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب وَاَرْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
 الرَّازِقِيْنَ پر چھپے تو ستر مرتبہ کہو اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِجَلَالِكَ عَنْ
 حَرَامِكَ وَاَعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ وَاَبْطَأْ عَيْنَكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

واسطے محافظت کشتی اور جہاز کو

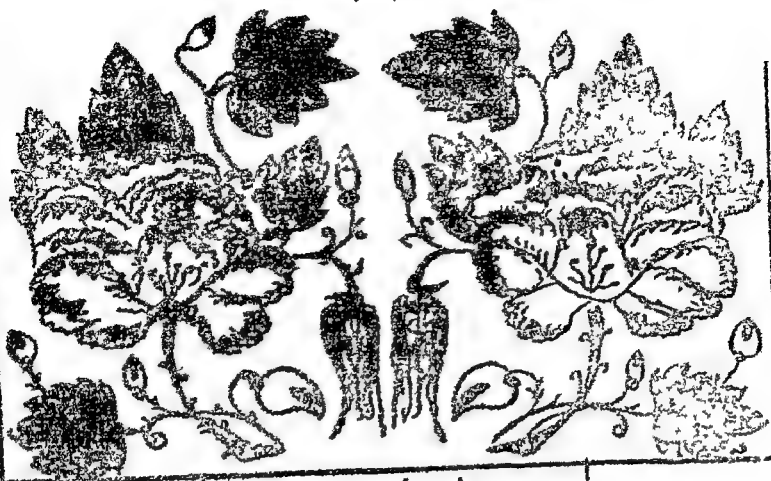
واسطے حصول غنا اور تو ناگری کو

واسطے اداسے قرض کے

واسطے التشریح صمد اور زیادتی ذہن و فہم کے
 تین روز تک ہر روز قنریا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب بل ہوا
 قرآن مجید کافی لوح محفوظ پر پڑھے تو سات مرتبہ رات اشرف
 علی صمد برائی پڑھے لیکن چاہے کہ ہر روز نماز پڑھا کرے تاکہ دل کشا
 اور فہم زیادہ ہو جائے۔ واسطے کمال معرفت اور غلبہ
 حال کے تین روز تک ہر روز انیس بار پڑھے اور جب سینہ ہلکا ہو
 لا یبغیانہ پر پڑھے تو شہرتہ کہ لا الہ الا انت سبحانک انی
 کنت من الظالمین اللہم انی امسکک مکالم عرفک وحقیقۃ
 البقین و ستایا ارحم الراحمین واسطے سلامتی ایمان کے
 تین روز تک ہر روز پڑھے جب حبیبی اللہ لا الہ الا هو علیہ
 توکلت و هو رب العرش العظیم پر پڑھے تو شہرتہ بار کہ اللہم انی
 اسئلك ایماناً صادقا و یقیناً کاملًا و قل رب اعوذ بک من کل
 الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضرین و یا قاهر ذی البطنین
 الذی لا یطأ و انتقامہ یا قاهر سات مرتبہ پڑھے۔

واسطے تشریح
 اور زیادتی ذہن
 و فہم کے
 واسطے کمال معرفت
 اور غلبہ حال کے

واسطے سلامتی
 ایمان کے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

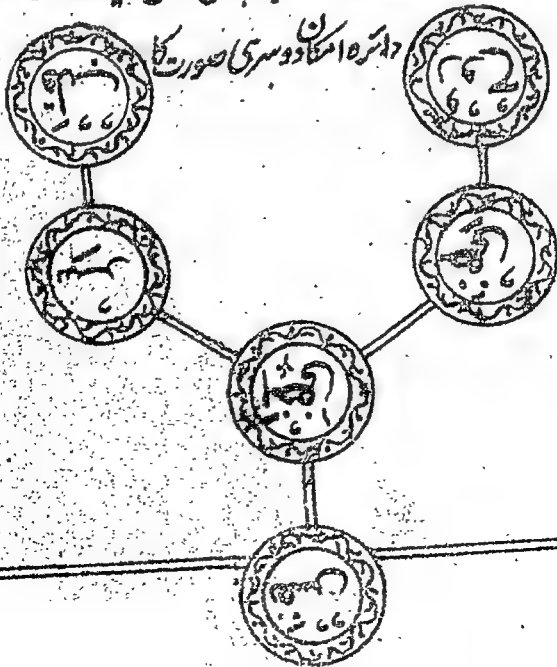
بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ
 صَلَوَاتُ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ چنانچہ
 کہ حضرت نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ انسان
 مرکب سے دو مل لطیفون سے۔ پانچ عالم امر۔ اور پانچ عالم خالق۔ عالم امر وہ ہے
 جو ہجر و انحراف کی پیدائش پیدا ہوا۔ جیسو قلب و روح و سر
 و رخی و خشی۔ اور عالم خالق وہ ہے جو آسمان و زمین آیا جیسو نفس
 و خاک و باد و آب و آتش۔ پھر اللطیفہ تلب باین پستانہ
 و انجشت ہجر پہلو کی طرف واقع ہے نور اسکا زرد ہے۔ و ممر لطیفہ

روح سیدھی پتا لے دو انگشت پھر واقع ہے نور اسکا سرخ ہے۔ چھپتا ہے
 لطیفہ سے نور اسکا سفید ہے۔ جگہ اسکی برابر تان بائیں کو دو انگشت کے
 فاصلہ سے سینہ کی طرف واقع ہے۔ چوتھا لطیفہ منہ نور اسکا سیاہ ہے
 جگہ اسکی برابر تان سپرد کو دو انگشت کو فاصلہ سے سینہ کی طرف پانچواں
 لطیفہ اٹھنی نور اسکا سبز ہے جگہ اسکی سینہ کو درمیان میں چھٹا لطیفہ نفس
 نور اسکا اکثر بیزنگ ہوتا ہے لیکن بالائی بنیلگوئی ستارہ رنگ ہے جگہ اسکی دیر
 پیشانی کے ہے ساتواں لطیفہ قالب اسکو سلطان الادکار بھی کہتے
 ہیں نور اسکا بھوت آتش گہریرک جگہ اسکی تمام جسم ہے۔
 دائرہ امکان



قالب جامع ہے
 خاک و باد و آب
 و آتش کا

واضح ہو کہ لطیفہ قلب پر فیض تجلیات صفات افعالہ کا ہے اور ولایت
 اسکی نیچے قدم حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔ اور لطیفہ روح پر فیض تجلیات
 صفات ثبوتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت نوح اور حضرت ابراہیم
 علیہما السلام کے ہے۔ اور لطیفہ سہم پر فیض تجلیات شیوآت ذاتیہ کا ہے
 ولایت اسکی نیچے قدم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہے۔ اور لطیفہ خمی پر فیض
 تجلیات صفات سببیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 کو ہے۔ اور لطیفہ آغنی پر فیض تجلیات شان جامع ولایت اسکی نیچے قدم
 و مقدس حبیب محبوب کبریا حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ
 و اہلہ وسلم کو ہے۔ اور لطیفہ نفس و قالب پر فیض تجلیات شان جامع ہے۔



طرز متقیہ ذکر اسم ذات کا

ذکر اسم ذات کا یوں ہے کہ اول کو خطرات سے ڈال کرے اور سب طرح کے
اندیشوں سے نکال دے اور واسطے دفع خطرات کی التجا و توری جو جناب الہی
کرے اور زبان کو تالو سے لگائے اور آنکھیں بند کر کے متوجہ ساتھ ملے
ہو اور بہت خیال اور نہایت شوق سے زبانِ دل سے اللہ اللہ کہے اور
معنی اس اسم مبارک کو کاظم رکھے یعنی یہ ہیں کہ ذات پاک سب سے بڑی اور
بے مانند جامع جمیع صفات کمال ہے اور پاک تمام صفات نقصان اور زوال
سے ہے۔ پس ذکر اسم ذات کا ساتھ ان شہ طوئے کیا کرے بیہوش رہے
چلتے پھرتے وضو بے وضو دل اور رات استغفر کرے کہ ذکر ملکہ دل کا
ہو جائے اور جاری ہو نادل کا بے خستیاں ظاہر ہو یہاں تک کہ چہرہ
دل کر سنائی دے اور اس طرز سے جمیع لطائف پر ذکر کرے۔

طرز متقیہ ذکر نفی اور اثبات کا یوں ہے کہ اولاً نیت کرے کہ اے فیض
حضور جمعیت اپنی کہو اسطہ پیران کبار کے یہج لطیفہ قلب میوے کے چھینا
اختصاص یوں ہے کہ ایجاب سورہ فاتحہ اور پیش با ستائش بارگاہ استغفر
کوٹھہ کر آبر و روح طیبہات پیران کبار اسطہ نقیہ کے بخشنے پھر ذکر نفی

طرز متقیہ ذکر نفی اور
اثبات کا

اثبات کا کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ ہے کیسے اس طور پر کہ وہ کوئی سچے مناف کر
 بند کر کے فقط لا کوناف سے اُٹھانے کے پیشانی تک بھیجا دے اور اِلهَ کو اسی
 جگہ سے اُپر مونڈھے سیدھے کے لاکر اِلهَ کو اُپر قلب کے ضرب مارے
 اس طرح سے کہ گذر اُسکا اُپر تمام لطیفوں کے چڑھے اور اثر ذکر کا اُپر
 اعضاء کو چھپے۔ اور اس ذکر کو بھی اس طریقہ میں بغیر حرکت اعضا
 کے کرتے ہیں یعنی خیال سے جیسے کہ اہم ذات کا۔ اگر بند کرنا دم کا کچھ
 کرے تو بغیر اسکے کرے اور سانس کو تین دفعہ سے زیادہ بڑھاتا جائے
 اور طاق پر چڑھا کرے۔ اسکو وقوفِ حدودی کہتے ہیں اور اس سے رتقا
 وقوفِ قلبی بھی بہت ضرور ہے اور مضمی وقوفِ قلبی کے توجہ کرنا طالب کا
 طرفِ دل اپنے کے اور توجہ دل کی طرفِ ذاتِ پاکِ اللہ تعالیٰ کے ہے
 اور بعد سانس لہو کے زبان سے کہے مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 اور کہے اِلٰہِیْ اَنْتَ مَقْصُودِیْ اَوْ سَمِیْعُیْ اَوْ مُطْلُوْبِیْ یعنی خداوند مقصود
 میرا تو ہے اور رضا تیری مطلوب ہے محبت اور معرفت اپنی مجھ کو دے اسکو
 باز گشتِ کھوہیں ولیکن مضمی کلمہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ کے خیال میں رہیں یعنی
 یہ ہیں لا نہیں ہے اِلهَ کوئی مقصود میرا اِلَّا اللهُ سوائے ذاتِ پاک

دل بہت تنگ کرے اس لئے کہ یہ کلمہ بار بار کہے۔

تیری کے۔

طریقہ مراقبہ کا

صغریٰ مراقبہ کے یہ ہیں کہ انتظار فیض کا مبداء فیاض سے کھینچنا اور دلوں
خفیات سے محفوظ رکھنا۔ اور ہمہ تن طرف اللہ تعالیٰ کے متوجہ
ہونا۔

نیت مراقبہ احدیت

فیض احدیت کا آنا ہے لطیفہ قلب میرے پر اس ذات پاک سے کہ جو جمع
جميع صفات کمالیہ کا اور مژدہ ہے جمیع زوال و نقصان سے۔ جائزہ
کہ یہ مراقبہ بھی تعلق رکھتا ہے نصف دائرہ امکان سے جس کا بیان سابقین یعنی
لطائف عشرہ میں ہو چکا ہے۔

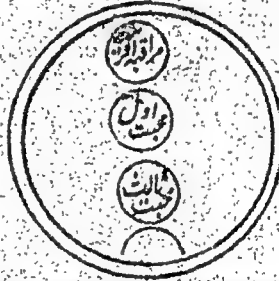
نیت مراقبہ معیت

فیض معیت کا آنا ہے دائرہ ولایت صغریٰ سے لطیفہ قلب میرے پر اس
پاک سے کہ ساتھ میرے ہے اور ساتھ ہر لطیفہ میرے ہے اور ساتھ ہر ذرہ
ذرات میرے ہے اور ساتھ ہر ذرہ ذرات جمیع کائنات کرے و شو

مَعْلَمَ اَيْمًا كُنْتُمْ هِيَ ذَاتِ بَالٍ سَاۤءَ تَهَارَسَ بِهِيَ جِهَانٌ كَهٗ مِهْوَمٌ -



دائرہ ولایت کبریٰ تین دائرہ اور ایک قوس کو تضمن ہی پہلا دائرہ مراقبہ
اقربیت کا اور دوسرا دائرہ محبت اول کا اور تیسرا دائرہ محبت ثانی کا اور
چوتھا دائرہ قوس محبت ثالث کا۔



نیت مراقبہ اقربیت

فیض اقربیت کا آنا ہے دائرہ اولیٰ ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے
پر اس ذاتِ محبت سے کہ مجھ کو بہت نزدیک ہے *لَا تَحْزَنُ اقْرَبُ إِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ*

نیت دائرہ محبت اول

فیض محبت اول کا آنا ہے دائرہ آخری ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے
پر اس ذاتِ محبت سے کہ مجھ کو محبوب میرا ہے *وَيُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ*

نیت و ایرہ محبت ثانی

فیض محبت ثانی کا آتما ہے دائرہ ثالث ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفسی
پر اس ذات بخت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

نیت محبت ثالث

فیض محبت ثالث کا آتما ہے دائرہ قوس ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفسی
پر اس ذات بخت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

تختی و اثبات ان مقامات محبت میں

یوں کرے کہ نہیں ہے کوئی محب و محبوب میرا سوا ذات پاک تیری
یہاں تک کہ منشاء مسمیٰ اسم الظاہر کا کام ہو چکا اس لئے کہ اسم الظاہر کی سیر
تجلیات صفات وارد ہوتے ہیں بدون ملاحظہ ذات کو۔

اب یہاں سے بیان منشاء مسمیٰ اسم الباطن کا شروع ہوتا ہے۔ جانتا چاہئے
کہ اسم باطن کو سیر میں اگرچہ تجلیات اسماء و صفات کو وارد ہوتے ہیں
لیکن کسی وقت ذات پاک بھی مشہود ہوتی ہے۔

نیت دائرہ ولایت

فیض مسمیٰ اسم باطن کا آتما ہے دائرہ ولایت علیا سے کہ دائرہ ملائکہ

کا ہے تینوں عنصر میرے پر کہ آب آتش و باد ہیں اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ کمالات نبوت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آئینہ دائرہ کمالات نبوت سے عنصر خاک میرے پر اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ کمالات رسالت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آئینہ دائرہ کمالات رسالت سے ہیئت و جہانی میری پر اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ کمالات الواعزم

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آئینہ دائرہ کمالات الواعزم سے ہیئت و جہانی میری پر اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ حقیقت کعبہ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت کعبہ سے کہ عبارت ہے مسجودیت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے خاص سب مخلوق کیواسے ہیئت وجدانی میری پر اِس ذات



نیت دائرہ حقیقت قرآنی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت قرآنی سے کہ عبارت ہے مبدہ چون ذات پاک اللہ تعالیٰ ہیئت وجدانی میری پر



نیت دائرہ حقیقت صلوٰۃ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت صلوٰۃ سے کہ کمال وسعت چون ذات پاک اللہ تعالیٰ ہیئت وجدانی میری پر



واضح ہو کہ اہم مقام تک سیر ناجی سالک کا اختتام ہوا۔ یہاں سے میان آغاز سیر نظر ہے۔

نیت معبودیت

فیض معبودیت صرفہ سے آتا ہے فوت نظری میری پر اس ذات بخت ہے۔



نیت دائرہ حقیقت ابراہیمی

فیض آنا خود دائرہ حقیقت ابراہیمی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت ہے
محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے صفا آؤ پر



اس مقام میں کنز سے پڑھنا دہ دو ابراہیمی کا جو نماز میں بعد اختراع کے پڑھتے
ہیں ترقی بخشنا ہے۔

نیت دائرہ موسوی

فیض آنا ہے دائرہ حقیقت موسوی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت
محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے ہے ذات اپنی پر اس مقام میں پڑھنا دو
اللہم صل علی محمد وعلی آلہ واصحابہ وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین
خصوصاً علی کلیمک موسیٰ۔ ترقی بخش ہے۔

نیت دائرہ حقیقت محمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت محمدی سے کہ عبارت ہر محبت و محبوبیت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے اپنی ذات پر مہیت وجدانی میری پر ہم مقام میں مناسبت اور مشابہت ساری کاموں دینی و دنیوی کی ساتھ حبیبِ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے معلوم ہوتی ہے یہی سبب ہے کہ حضرات ہماری رغبت تام علم اکمل عمل حدیث شریف پر رکھتے ہیں شوق و رغبت اس علم لطیف کافرا تو ہیں۔



نیت دائرہ حقیقت احمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت احمدی سے کہ عبارت ہے محبوبیت ذات اللہ سے ذات اپنی پر مہیت وجدانی میری پر اس ذات بحت ہے



نیت دائرہ حب صرفہ



فیض آتا ہے دائرہ حب صرفہ سے قوت نظری میری پر

نیت دائرہ لائقین

فیض آتا ہے دائرہ لائقین سے قوت نظری میری پر اس ذات بحت ہے۔



جانتا چاہئے کہ سوا کردوار مر قومنہ بالا کے تین دائرے اور مین کہ معمول حضرت
 ہمارے کا توجہ دینا ہر شخص کو ان دائروں میں نہیں ہے ایک دائرہ مین ہے
 دائرہ سیف قاطع ہے دوسرا دائرہ قیومیت منیرہ صوم کا ہے۔



طریقہ رابطہ مرشد کا

طریقہ رابطہ کا یہ ہے کہ مرشد ہادی کی خدمت میں ہر روز یا ہر وقت باادب
 حاضر رہا کرے تو انکی صحبت بھی بہت جلد اللہ تعالیٰ تک پہنچا دے گی انشاء اللہ
 تعالیٰ اور اگر کسی وجہ سے مرشد سے دوری ہو جائے تو مراقب ہو کر انکو یاد کرے
 اور انکے روبرو اپنے تئیں حاضر جانے اور تصور کرے کہ فیض الہی قلب
 مرشد سے میرے قلب میں آتا ہے۔ اور چہرہ مرشد کو یاد کر کے دیکھو کہ مرشد
 ہادی میری طرف متوجہ اور فیض ان سے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور مرشد
 وجہ حضور حق تعالیٰ ہو جائے گی صحبت مرشد فیض الہی اور وسیلہ تقرب الی اللہ
 بیشک ہر جیسے کعبہ رابطہ ہے عبد اور محبوب کا حالت عبادت میں ایسی ہی مرشد
 رابطہ ہے مرید کا طرف اللہ تعالیٰ کے حالت سیر و سلوک میں۔ دوسرا طرہ

کافی صورت پر مشغول فرمائے والیکے سامنے دل کی یا اندر دل کو نگاہ رکھنا
اور اپنی صورت کو بعینہ پیر کی صورت ماننا کہ محبت پیر کی اپنی محبت دوسرے کے
غالب آئے کہ رتبہ فانی اشیر کا ہو جائے

آداب مرشد

طالب کو چاہئے کہ جگہ بہات سے قلب کو پہیر کر لپنے مرشد ہادی کی جانب متوجہ
اور بلا اجازت انکی نوافل اور افکار میں مشغول نہ ہو۔ اور انکی حضور میں غیر کج
التفات نہ کرے اور بالکل انکی ذات کی جانب توجہ کر کے بیٹھے حتیٰ کہ ذکر و
تکویں۔ مگر انکی حکم کی تعمیل ضروری اور سوا نماز فرض و سنت کی اور کچھ
اور کچھ اور نہ کرے۔ اور حتی الامکان ایسی جگہ نہ کھڑا ہو کہ اسکا سایہ انکی جامعہ یا
سایہ پر پڑے۔ اور انکے مصلے پر پانون نہ رکھے اور انکے جگہ پر طہارت نہ کرے
اور انکے خاص برتنوں کو استعمال میں نہ لائے۔ اور انکے حضور میں پانی نہ
بھانا نہ کہاتے۔ اور کسی سے بات نہ کرے بلکہ متوجہ بھی کسی کی طرف نہ ہو
اور مرشد کی غیبت میں جس جگہ کہ وہ ہوں پانون اس طرف کو نہ پہنچا دے
اور لغاب دہن اس جانب کو نہ ڈالے اور جو کچھ پیر کی جانب سے صادر ہو سکے
صواب جانے اگرچہ بظاہر معمول بصواب نہ ہو وہ جو کچھ کہتے ہیں از روئے

الہام کرتے ہیں اور ساتھ اذن باری تعالیٰ کے کام کرتے ہیں اسوجہ سے
 اعتراض کو گنجائش نہیں۔ اگر بعض صورتوں میں انکے الہام میں خطا ثابت ہو تو
 وہ خطا مثل خطا کو اجتہادی کرے۔ ملامت اور اعتراض اس پر جائز نہیں۔
 کلی و جزوی امور میں پیروی پیر کی کرے کہانے اور ہم نے اور سوسنے اور
 عبادت کرنے میں اور نماز پنج وقتہ اور نماز تہجد بھی انہیں کے طریقہ پر ادا کر
 کچھ اعتراض کو انکے رسکات و سکناات میں مجال نہیں اگرچہ اعتراض بھڑ
 وانہ رانی کے ہو۔ اسواسطی کہ اعتراض کو سوا کے فیضی کو نتیجہ نہیں ہو اور
 تمام مخلوق میں عیب میں اس طالبہ کا یہ کامی سعادت ترے۔ اولیٰ
 اپنے پیر سے طلب کرامات نہ کرے اگرچہ وہ طلب بطریق و سوسہ دین
 ہو۔ کسی مومن نے جناب رسالت اب صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی ^{طلب} معجزہ
 نہیں کیا اسواسطی کہ معجزے طلب کرنے والے ارباب کفر اور اہل انکار
 ہیں اگر دل میں کوئی شبہ پیدا ہو تو بے توقف پیر سے عرض کرے
 اگر حل نہ ہو تو نصیر اپنے آپ پر کہے اسکے نقصان کو جناب پیر عاید نہ کر
 اور جو واقعہ کہ ظاہر ہو پیر سے پوچھ کر نہ رکھے اور تعبیر واقعات کی ^{لئے}
 طالب کرے اور وہ تعبیر کہ آپ طالب کے ظاہر ہو وے پیر سے عرض کرے

اور صواب و خطا کا استفسار اور سرگرمی اور اپنے کشف پر اعتماد نہ کرے
 کہ اس عالم میں حق اور باطل ملا ہوا ہے اور صواب و خطا مخلوط۔ بے ضرورت
 اور بلا اجازت پیر سے جایا نہو دے اور غیر کو انکی ذات پر منتخب کرنا خلافِ دین
 بلکہ موجبِ نفی ہے۔ اور اپنے آواز کو انکے آواز سے بلند نہ کرے اور بلند
 آواز سے پیر کو سنا نہ ہم کلام نہو سور ادبی ہے۔ جو سینس اور جو کشائش
 کہ اسپر وار دہوا سکو بھی پیر کی جانب سے سمجھنے یا مختصر القیاس کمالہ ادب یعنی
 شریعت کل ادب سے مثل مشہور ہے کہ کوئی بے ادب خدا تک نہیں پہنچتا۔ اور اگر
 مرید بعض آداب کے ادا کرنے میں اپنے تئیں مقصر جانے اور اتہام مرتبہ آدا
 کو پورا نہ کر سکے اور کوشش کر سنا نہ بھی پورا نہ کر سکے حتی الامکان عہدہ
 آداب سے بر آئے تو مغفور ہے لیکن تقصیر کر سنا نہ اقرار ضرور ہے۔ پناہ مانگتا
 ہو غنیمت اللہ سبحانہ سی۔ اور اگر مرید آداب کی رعایت نہ جانے اور اپنے
 تئیں قصور وار نہ جانے تو بزرگواروں کے برکات سے محروم رہے گا۔

شجرہائے طیبہ

شجرہ عالمیہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	دوازدهم ربیع الاول
۲	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ شعبان ۱۱
۳	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲ دھرم ماہ جمادی الاول
۴	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳ دھرم ماہ جمادی الاول
۵	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴ دھرم ماہ جمادی الاول
۶	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵ دھرم ماہ جمادی الاول
۷	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۶۶ دھرم ماہ جمادی الاول
۸	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۷۷ دھرم ماہ جمادی الاول
۹	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۸۸ دھرم ماہ جمادی الاول
۱۰	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم	۹۹ دھرم ماہ جمادی الاول

۸	ابن حجر مت حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رضی اللہ عنہ	چہارم ماہ ربیع الاول سنہ ۷۷۸ھ
۹	ابن حجر مت حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ	بست و ہفتم ماہ جب سنہ ۷۲۵ھ بقول غزہ صنف
۱۰	ابن حجر مت خواجہ جہان خواجہ عبدالخالق خجندی رضی اللہ عنہ	دوازدہم ماہ ربیع الاول سنہ ۷۷۵ھ
۱۱	ابن حجر مت حضرت خواجہ عارف ربوگرسی رضی اللہ عنہ	یکم شوال
۱۲	ابن حجر مت حضرت خواجہ محمود الخبیری رضی اللہ عنہ	ہفتم ماہ ربیع الاول
۱۳	ابن حجر مت حضرت خواجہ عزیزان علی استینی رضی اللہ عنہ	بست و ہفتم رمضان سنہ ۷۸۱ھ بقول ۲۸ و یقین ۷۵۵ھ
۱۴	ابن حجر مت حضرت خواجہ بایاتماسی رضی اللہ عنہ	دہم جمادی الآخر
۱۵	ابن حجر مت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر سنہ ۷۷۲ھ بقول ۸ جمادی الاولیٰ
۱۶	ابن حجر مت خواجہ خجکان پیر پسران امام الطبرانی	سوم ربیع الاول
۱۷	بدر الملتہ والدین حضرت خواجہ بہار الدین محمد نقشبند	۹۱ سنہ ہجری
۱۸	مشکاکشائے رضی اللہ عنہ	شب دوشنبہ
۱۹	ابن حجر مت حضرت خواجہ علاء الدین علاء رضی اللہ عنہ	بستم جب سنہ ۷۲۲ھ شب چہار شنبہ بعد از نماز خشتن
۲۰	ابن حجر مت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ	پنجم صفر
۲۱	ابن حجر مت حضرت ناصر الملتہ والدین خواجہ بیاضی	بست و نہم ربیع الاول سنہ ۷۹۵ھ شب شنبہ
۲۲	احرار رضی اللہ عنہ	

۲۰	آبی بکرمیت حضرت لانا محمد زاهد رضی اللہ عنہ	یکم ربیع الاول -
۲۱	آبی بکرمیت حضرت اجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ	نوزدہم محرم
۲۲	آبی بکرمیت حضرت خواجہ گلکناری رضی اللہ عنہ	بست دوم شعبان
۲۳	آبی بکرمیت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ	بست دوم جمادی الآخر
۲۴	آبی بکرمیت امام ربانی مجدد الف ثانی امام النیر	بست ہشتم صفر
۲۵	الطریقہ الحقیقۃ قطب القیین حضرت شیخ احمد	بست ہجرت
۲۶	فاروقی و سہ ہندی رضی اللہ عنہ	
۲۷	آبی بکرمیت حضرت عروۃ الثقی خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ	نہم ربیع الاول
۲۸	آبی بکرمیت سلطان الاولیاء شیخ سیف الدین رضی اللہ عنہ	نوزدہم جمادی الاول
۲۹	آبی بکرمیت سید السادات نور محمد بدونی رضی اللہ عنہ	یازدہم و بقعد ۱۰۳۵ھ
۳۰	آبی بکرمیت فیم طریقہ احمدیہ محمدی سنن نبویہ	دہم محرم ۱۰۹۵ھ
۳۱	شمس الدین حبیب حضرت مرزا جان جانان	
۳۲	منظر شہید رضی اللہ عنہ	
۳۳	آبی بکرمیت مجدد مائتہ الثالثہ عشر امیر حضرت	بست دوم صفر ۱۲۲۰ھ

تقریب
مکمل

۱۰	خیر البشر خلیفه خدا صروج شریعت مصطفی حضرت شاه	
۱۱	عبد الله المعروف بشاه غلام علی احمدی رضی الله عنه	
۱۲	ابو بکر صوم قیوم زمان قطب دوران حضرت شاه	یکم ماه شوال ۱۲۵۵
	ابو سعید احمدی رفته الله عنه	۱۲۵۵
۱۳	ابو بکر صوم غوث آوان محبوب رحمان شیخنا وانا	دویم ربیع الاول
۱۴	و سلمتنا الله المجید حضرت شاه احمد سعید رضی الله عنه	
۱۵	ابو بکر صوم خلافت پناه شاهرا حقیقت شمع شب	
۱۶	معرفت سیاح بیدای شریعت آشنای دریا	
۱۷	طریق معبر بحار توحید شهسوار منازل تجرید سار	
۱۸	مضطبه افاضت مطلع الانوار کرامت منبع آثار	
۱۹	ایام یادی انام مرشد اهل ایام مخزن اسرار	
۲۰	لا اله الا الله محمد بن محامدات جبروت قلوب الاولیاء	
۲۱	دمرشدنا حضرت میان ولی النبی صاحب فاروق	
۲۲	نقشبندی مجددی ادام الله تعالی ظلم	

علی رؤس العالمین آمین آمین آمین -

۳۳ ابی بکر صید نشین الیوان ولایت ساک ساک

طریقت یک تازمیدان شریعت رازدار مہر

کبریائی فیضیاب درگاہ ابی باریاب محاسن مصطفیٰ

رہنما تر خدایق گم کردہ راہ سرداران امام الام

حضرت منشی محمد رشید علی خان صاحب ادا مہر

ظاہر علی فروق العالمین آمین آمین آمین -

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت اور معرفت اپنی عطا فرما۔

شجرہ مبارکہ حضرات قادریہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار

اسم مبارک

تاریخ وفات

۱ ابی بکر صید و سدا امام الانبیاء حضرت ولایت و ہم بریح الاول

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - سیدہ ہجری یوم دوم

۲ ابی بکر صید امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ - نو روزہ و مہر مبارک

۳ ابی بکر صید بطور رسول اللہ حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ - پنجم بریح الاول

۱۲	آبی بحر مت سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	دویم محرم الحرام
۵	آبی بحر مت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	ہشتاں محرم الحرام
۶	آبی بحر مت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ	ہفتم ذی الحجہ
۷	آبی بحر مت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	پانزدہم رجب
۸	آبی بحر مت حضرت امام موسی کاظم رضی اللہ عنہ	پنجم رجب
۹	آبی بحر مت حضرت امام علی موسی رضا رضی اللہ عنہ	بست و یکم رمضان المبارک
۱۰	آبی بحر مت حضرت خواجہ معروف کنخی رضی اللہ عنہ	دویم محرم الحرام
۱۱	آبی بحر مت حضرت خواجہ شری سقلی رضی اللہ عنہ	سیتم رمضان المبارک
۱۲	آبی بحر مت حضرت سید الطائیفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	ششم رجب
۱۳	آبی بحر مت حضرت ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ	دویم ذی الحجہ
۱۴	آبی بحر مت حضرت شیخ عبد الواحد بن عبد الغفر المینی رضی اللہ عنہ	
۱۵	آبی بحر مت حضرت شیخ ابو الفرج یوسف طبرسی رضی اللہ عنہ	بست شعبان
۱۶	آبی بحر مت حضرت شیخ ابو الحسن البہکاری رضی اللہ عنہ	سیتم محرم الحرام
۱۷	آبی بحر مت حضرت شیخ ابو سعید خرمی رضی اللہ عنہ	ہفتم شعبان

۱۱	محبوب کار توحید شمسوار منازل تجرید ساقی منقصبه
۱۲	افاضت مطلع الانوار که است منبع آثار الهام بادی
۱۳	امام مرشد اهل ایام مخزن اسرار لاموت معابد
۱۴	معاملات خبروت قطب الاقطاب انا و مرشدنا
۱۵	حضرت میان حاجی ولی النبی صاحب فاروقی
۱۶	نقشبندی مجددی و امیر بركاته و فیوضه
۱۷	الهی بحر متصدد بشین ایوان ولایت ساکن است
۱۸	طریقت یکده تاز سیدان شریعت راز دانه اسرار
۱۹	کبریائی ضیف یاب درگاه الهی بار یاب مجلس
۲۰	رهنمای خلافت کم کرده راه سردار امام امام الام
۲۱	مرشدنا و هادینا حضرت منشی محمد مرشد علیها الصلوات
۲۲	ادام الله تعالی طلبهم علی رؤس العالمین
۲۳	آمین آمین آمین
احقر العباد کمترین اغراض الدین احمد پیر رحم فرما در محبت و معرفت اپنی عطا فرما	

تجربہ طیبہ حضرات چشتیہ قدس اللہ ارواحہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	ابن حجر متقی المدین رحمۃ اللعالمین حضرت محمد	۱۲ دوازدهم ربیع الاول
۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	سنہ ۱۱ ہجری
۳	ابن حجر متقی امیر المؤمنین خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	نوزدہم رمضان المبارک
۴	ابن حجر متقی خیر التابعین حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم محرم الحرام
۵	ابن حجر متقی حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ	۲۱ شب ۲۲ صفر
۶	ابن حجر متقی حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ	۱۱ ربیع الاول
۷	ابن حجر متقی حضرت سلطان ابوالہیثم بن ادہم رضی اللہ عنہ	۲۱ شب ششم جمادی الاول
۸	ابن حجر متقی حضرت خواجہ خلیفہ مرغشی رضی اللہ عنہ	۲۵ شب ۲۶ شوال
۹	ابن حجر متقی حضرت امین الدین خواجہ ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ	۱۱ صفر
۱۰	ابن حجر متقی حضرت ابوالہیثم سخی علودنیوری رضی اللہ عنہ	۱۲ چہارم محرم الحرام
۱۱	ابن حجر متقی حضرت خواجہ ابوالسخت شامی رضی اللہ عنہ	۱۳ چہارم ربیع الآخر

۱۱	آبِی بکرمیت حضرت خواجه ابو احمد ابدال حشیتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الآخری
۱۲	آبِی بکرمیت حضرت خواجه ابو محمد حشیتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الآخری
۱۳	آبِی بکرمیت حضرت خواجه ناصر الدین ابو یوسف حشیتی رضی اللہ عنہ	چهارم ربیع الآخر
۱۴	آبِی بکرمیت حضرت خواجه قطب الدین مودودی حشیتی رضی اللہ عنہ	یکم رجب
۱۵	آبِی بکرمیت حضرت حاجی شریف زندی رضی اللہ عنہ	سیزدهم رجب المرجب
۱۶	آبِی بکرمیت حضرت خواجه عثمان بارونی رضی اللہ عنہ	پنجم شوال
۱۷	آبِی بکرمیت حضرت امام الطریق خواجه حسین الدین حسن بنجری	ششم رجب المرجب
۱۸	آبِی بکرمیت حضرت خواجه قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ	چهارم ربیع الاول
۱۹	آبِی بکرمیت حضرت خواجه فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ	پنجم محرم الحرام
۲۰	آبِی بکرمیت حضرت خواجه مخدوم علی صابر رضی اللہ عنہ	سیزدهم ربیع الاول
۲۱	آبِی بکرمیت حضرت خواجه شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ	پانزدهم جمادی الآخر
۲۲	آبِی بکرمیت حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ	سیزدهم ربیع الاول
۲۳	آبِی بکرمیت حضرت شیخ عبدالحق رودلوئی رضی اللہ عنہ	پانزدهم جمادی الآخر

۲۳	آبی بحرمت حضرت شیخ احمد عارف رضی اللہ عنہ	بست یکم سوال
۲۴	آبی بحرمت حضرت محمد عارف رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربع
۲۵	آبی بحرمت حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست و دوم ربع
۲۶	آبی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ	چهارم سوال
۲۷	آبی بحرمت حضرت مخدوم عبد الاحد رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربع
۲۸	آبی بحرمت حضرت امام و بانوی مجدد آفاقی شیخ احمد فاروقی	بست و ششم صفر
۲۹	آبی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربع
۳۰	آبی بحرمت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	بست و ششم وائجہ
۳۱	آبی بحرمت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد غابدستامی رضی اللہ عنہ	بست و ششم رمضان المبارک
۳۲	آبی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا مظہر جان جانا	دھم محرم الحرام
۳۳	رضی اللہ عنہ	
۳۴	آبی بحرمت خلیفہ خادم و ج شریعت مصطفیٰ حضرت شاہ	بست و دوم صفر
۳۵	غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	
۳۶	آبی بحرمت قیوم زمان قطب و ران حضرت شاہ سعید احمدی	یکم سوال

۳۶	آبی بحرمت محبوب حنن غوث آوان استادنا و	
۳۷	ہادینا و سیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد رضا رحمہ اللہ	دویم ربیع الاول
۳۸	آبی بحرمت خلائق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبان	
۳۹	شیخ میدا شریعت شہادہ یکا طریقت معبر حار توحید	
۴۰	شہسوار منازل تجرید ساقی مضطربہ افاضت مطلع	
۴۱	الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد	
۴۲	اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن معاملات	
۴۳	جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشد نا حضرت حافظ	
۴۴	سیان ولی النبی صاحب فاروقی مجددی نقش بندہ	
۴۵	دام ہر کائنات و فیوضہ	
۴۶	آبی بحرمت صدر نشین الیوان ولایت سالک مسالک	
۴۷	طریقت یکہ نامیدان شریعت رازدار اسرار کبریائی	
۴۸	فیضیاب درگاہ آبی باریاب مجلس مصطفیٰ رہنمائی	
۴۹	خلایق گم کردہ راہ سردار انام امام الام مرشد	

و بادینا و وسیلتنا حضرت منشی محمد رشد علی صاحب الزمان		
تعالیٰ علیٰ عالم علی رؤس العالمین - آمین آمین آمین		
نظر العباد کثرین غراز الدین احمد پر رحم فرما و محبت و معرفت اپنی عطا فرما - آمین آمین آمین		
شجرہ مقدسہ حضرت سید محمد ورونہ رحمۃ اللہ علیہما علی علیہم رحمۃ اللہ		
اسم مبارک	تاریخ وفات	
۱	ابو جبرمت خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	دوازدهم ربیع الاول
۲	ابو جبرمت خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین	نوزدهم رمضان المبارک
۳	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	
۴	ابو جبرمت خیر التائبین حضرت شیخ حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم محرم الحرام
۵	ابو جبرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ -	۲۷ ربیع الاول
۶	ابو جبرمت حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ -	۲۸ شہر ربیع الاول
۷	ابو جبرمت حضرت خواجہ معروف کرخ رضی اللہ عنہ -	دویم محرم الحرام
۸	ابو جبرمت حضرت خواجہ بٹری سقانی رضی اللہ عنہ -	۳۰ محرم رمضان المبارک
۹	ابو جبرمت حضرت سید الطائفہ حبیبہ بقدر آور رضی اللہ عنہ	ششم حبیب المرجب

۹	آبی بحر مت حضرت محمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ - چہار دہم محرم الحرام
۱۰	آبی بحر مت حضرت شیخ احمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ - چہار دہم ذی الحجہ
۱۱	آبی بحر مت حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ -
۱۲	آبی بحر مت حضرت شیخ یار محمد رضی اللہ عنہ -
۱۳	آبی بحر مت حضرت شیخ عبد اللہ عثمانیہ رضی اللہ عنہ -
۱۴	آبی بحر مت حضرت شیخ وجید الدین عبد القادر سروردی رضی اللہ عنہ -
۱۵	آبی بحر مت حضرت منیا الدین ابو نجیب سروردی رضی اللہ عنہ - دوازدہم جمادی الثانی
۱۶	آبی بحر مت شیخ الشیخ امام الطریقہ حضرت بابا الدین سروردی رضی اللہ عنہ - یکم محرم الحرام
۱۷	آبی بحر مت حضرت شیخ بابا الدین زکریا ملتانی رضی اللہ عنہ - ہفتہ صفر
۱۸	آبی بحر مت حضرت شیخ مسد الدین رضی اللہ عنہ - سبست مویم ذی الحجہ
۱۹	آبی بحر مت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ - نہم جمادی الاول
۲۰	آبی بحر مت حضرت محمد بن ابی شمس جلال الدین رضی اللہ عنہ - دہم ذی الحجہ
۲۱	آبی بحر مت حضرت شیخ مسد اہل رضی اللہ عنہ -
۲۲	آبی بحر مت حضرت شیخ بدین بھیرا بھٹی رضی اللہ عنہ -

۲۳	آبی بحر مت حضرت شیخ درویش محمد بن قاسم اودهی رضی اللہ عنہ	
۲۴	آبی بحر مت حضرت شیخ عبدالقادر بن گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست دوم جلدی الثانی
۲۵	آبی بحر مت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رضی اللہ عنہ	چهارم سوال -
۲۶	آبی بحر مت حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	ہفتم جلدی المرحب
۲۷	آبی بحر مت سردار طریقہ امام بانی مجدد دہلی حضرت شیخ محمد	بست و ہفتم صفر -
۲۸	فاروقی سرسندی رضی اللہ عنہ	
۲۹	آبی بحر مت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست ہفتم جلدی الثانی
۳۰	آبی بحر مت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	بست ہفتم و آٹھ
۳۱	آبی بحر مت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد بنامی رضی اللہ عنہ	ہشتم جلدی المبارک
۳۲	آبی بحر مت شمس الدین حبیب حضرت مرزا جابا نامظہر شہید رضی اللہ عنہ	دہم محرم الحرام -
۳۳	آبی بحر مت خلیفہ فدا مرقع شریعت حضرت شاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	بست دوم صفر
۳۴	آبی بحر مت زبیر قیوم دور حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم سوال -
۳۵	آبی بحر مت محبوب رحمان غوث آوان سیدنا و مولانا و سیدنا	
۳۶	آبی بحر مت صاحب حضرت شاہ احمد سعید احمدی رضی اللہ عنہ	دوم ربیع الاول

۳۵	الہی بجزت خالین پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستانِ نعت	
۳۶	سیاح سید اشرفیت آشنادریا تو طریقت معبر جبار	
۳۷	توحید شمسوار منازل تجرید ساقی منقبطہ افاضت مطالع	
۳۸	کرامت منہج آثار الہام ہادی انام مرشد اہل ایام خزان	
۳۹	سر لایہوت معدن مقامات جبروت قطب قطاب	
۴۰	مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت مولوی محمد ولی النبی ص	
۴۱	فاروقی نقش بندہ ی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ	
۴۲	الہی بجزت در نشین العوان لایت ہاک مساک طریقت	
۴۳	یکہ نام میدان شریعت راز دار سر کبریا فیضیا	
۴۴	در گاہ الہی باریا مجلس مصطفیٰ رہنما تو خالین گم کردہ	
۴۵	سر دارانام امام الامام مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت	
۴۶	منشی محمد رشد عین الحق ادا اہم اللہ تعالیٰ ظاہر علی فروق	
۴۷	العلین - آمین آمین آمین	
احقر العبد و کمترین غراز الدین احمد پیر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرمائے		

مناجات مؤلف

کی

نعت لکھ دل سے رسول اللہ
 اور پھر توصیف آل مصطفیٰ
 یعنی شجرہ خاندان نقشبندیہ
 ہو مر سے اب دروگہ و رمان شمس
 یاد سے اونکی مراد دل شاد
 درگہ عالی سین سے یہ آتہا
 جو دلا مشکل تجھو آئے بڑی
 حفظ میں اپنی تو رکھ لیل نہوہا
 روز مردن چکو ہووے روز عید
 ہر بلا سے دیجئے مجھ کو امن
 دور کر دل سے مریخ و لالہ
 مجھ کیسے کی تو کر حاجت دعا
 ہر گھڑی مجھ پر رہے لطف و عطیہ
 رحم مجھ پر ہووے اے رب قیہ

حمد کر پہلے مسلم اللہ کی
 چار یار با صف کی کرشنا
 بعد ازاں لکھ جو کہ دل کو پہوندا
 یا محمد مصطفیٰ عالی جناب
 ہر گھڑی بوجہ کی ہنی یاد ہو۔
 الفیہ سلمان دے لے کبرا
 یاد کر قاسم کی جانے ہر گھڑی
 از برائے شاہ جغتہ کر دگا
 از طفیل خواجہ دین با یزید
 یا احمی از طفیل بو احسن
 از برائے بو علی اے ذوالجلال
 حضرت یوسف کی برکت سنو
 مجھ غیب الخالق اے بار خدا
 از برائے خواجہ عارف فقیر۔

حضرت محمود کی برکت سے رب
 حضرت خواجہ عزیزان کے لئے
 خواجہ بابا کی برکت سے خدا
 از بر اسے حضرت خواجہ کلال
 شہ بہار الدین کی خاطر سے
 واسطے شاہ غلام الدین کے
 یا اطی برکت یعقوب سے
 پاس خاطر شہ عبید اللہ کے
 خواجہ زاہد کے باعث اسے خدا
 خواجہ درویش کو باعث مجھے
 باعث خواجہ محمد ہمدان
 ماتی باللہ خواجہ دین کو سبب
 شہ مجدد الف ثانی کو سبب
 عروۃ الوثقی کی خاطر سے خدا
 از طفیل شیخ سیف الدین مجھے

سبب حاجتین دل کی مری پوری ہو
 ہر بلا سے دے امان یارب مجھے
 کار دنیا کو مرے دلوں بھلا
 باب عرفان کہوں مجھ پر واجب
 چشم رحمت مجھ پر رکھنا یا خدا
 عفو ہو وینج بزم مجھ مسکین کے
 تو مراد دل مری اب جلد دے
 دولت عرفان مجھ کو یارب ملے
 ہو وین میری حاجتیں ساری رو
 لے خدا اپنے کرم سے بخش دے
 ہر بلا سے دے یارب امان
 دور کر دل سے مری پر غم و غم
 تیری الفت میں رہوں میں ^{سنت}
 اپنی الفت میں مجھ پر رکھنا خدا
 دو جہان کی نعمتیں یارب تودے

<p>مشکلیں اسان ہوں میری عزت و حرمت الہی مجھ کو دے دولتِ عرفان یارب مجھ کو دے روزِ محشر ہو میری تیری دید تیری رحمت مجھ پہ ہو ہر دم نیر دولتِ عرفان الہی مجھ کو دے یا خدا ہو جسم مجھ اغراز پر اور ہو رحم فراوان اسے حیم</p>	<p>بھرخواجہ بدوائی یا خدا شاہِ شامان جانِ جانان کو بھرخاطر شاہِ عجب داند کے از براستے خواجہ دین بوحید از طفیل خواجہ احمد سعید واسطے شاہ ولی البنی کے از براستے رشد علیخان راہبر انکی برکت سے کرم ہوا سے کرم</p>
---	---

مناجات و گھر

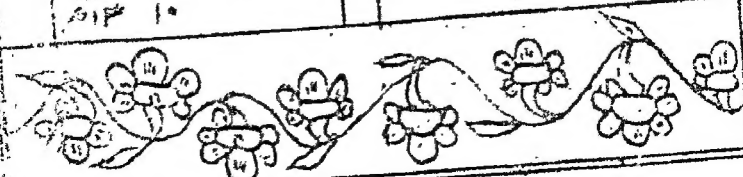
<p>سید کو نین شاہ بھرو برکیو واسطے بخش مجھ کو حضرت خیر البشر کیو واسطے سرورِ عالم شہ جین و بشر کیو واسطے اپنے دے واسطے اپنی جگہ کیو واسطے ہے مجھ اُسکی تمنّا اِک نظر کیو واسطے یارِ قادر حضرت خیر البشر کیو واسطے</p>	<p>رحم کر یارب تو اُس والا گہر کیو واسطے مین ہوں مجرم میرے بیرون کی نہیں کیا ہوں گرفتار بلا اپنی کرم سے لے پیا یا الہی تجھ ہی کو طلب کرتا ہوں حضرت موسیٰ ہو دیکھے جس تجلی پر یا الہی اپنی اُلفت میں مجھ کو کہہ قیبرا</p>
---	--

حضرت صدیق اکبرؓ کی سوز جگر کیا ہے	سوز دل مجھ کو عطا کر اسے مری پروں کا
حضرت فاروق شاہِ بحرؓ کی کیا ہے	ابنی طاعت میں مجھ کو تیرا رکھ ثابت قدم
حضرت عثمان امامِ راہبرؓ کی کیا ہے	شرم رکھ دو لونِ جہا نہیں ایندراں ناچر کی
ساقیِ کوثر علیؓ دادِ گداز کیا ہے	میری حل کر مشکلیں ساری سرِ شکر کشتا
غوثِ اعظمِ قطبِ عالمؓ دادِ گداز کیا ہے	یا خدا مجھ کو فشارِ قسب سے دینا نجات
شہِ بہار الدینِ خواجہ راہبرؓ کی کیا ہے	یا الہی ہو نہ وقت نزع مجھ کو کوئی غم
شہِ مجدد الف ثانیؓ کی کیا ہے	یا خدا راہِ شریعت اور حقیقت ہو نصیب

دولتِ عرفان عطا اپنا اس آخر از کو
میرے حشرِ دھیرے یادِ راہبر کیا ہے

قطعہٴ یارِ مخفی

یہ آغازِ عاجز کی ہے التجا
خدا کے کریم و رحیم و شفیع
طیفیلِ جنابِ شفیع الورا
مجھ کو بحرِ عرفان میں دیکھ تو خیر
۱۰ ۱۳



قطعه تاریخ تصنیف جناب منشی امیر اللہ حبیب السیلم لکھنوی۔

۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر
۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر

تاریخ تصنیف جناب منشی محمد فیروز شاہ صاحب فیروز رامپوری

۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر
۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر

صاحبان مطابع کی خدمت میں گذارش ہے کہ بدون اجازت
مؤلف کو نسخہ ہذا طبع نہ فرمائیں۔

غزل مولف

نکایون شہر اسو شیرانہ مجدد الف ثانی کا
فلک سربادست آئین قدسی الکر و بی
ہنہین خزانے دنیا میں مجدد و دوسرے کلنی
الہی برکت مرتد طفیل از سرور عالم
جہاں کہ میر کو جب دیکھا تو پایا آپکا جلوہ
خدا یا عشق دیو ایسا کہیں بدیکہر جلوہ
میں قربان اپنے مرشد کہ حسنرتان و جان
فرشتہ مشرق میں چون کوئی نگاہ پوچھتی کیا ہو
روح خوان مجدد الف ثانی نام مجھ اسدم
مگر عرفان کد ساقی اپنی نیم پاک میں ہمک
ہوا اغراز اعجاز از دست پاک میر جیسی

عمر سا جذبے مردانہ مجدد الف ثانی کا
وہ ہے دربار شانہ مجدد الف ثانی کا
یہ ہے رتبہ جداگانہ مجدد الف ثانی کا
بنادے جھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا
مرے دل میں کاشانہ مجدد الف ثانی کا
رہ آیا دیکھو مستانہ مجدد الف ثانی کا
بنایا جھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا
میں ہوں خاتم غلامانہ مجدد الف ثانی کا
سناؤ اور افسانہ مجدد الف ثانی کا
یلا دے ایک پیمانہ مجدد الف ثانی کا
تہ ہے سر پر کریمانہ مجدد الف ثانی کا

مستند احمد والہ نے کہ نسخہ لا جواب تحف جناب مولانا اغراز الدین صاحب جبرائیل خان
مشوق در مطبعہ مطہر النور قلعہ بابہ تمام محمد علی خان عرف مولانا شاگرد درجہ انتم تہ

یا نرودہ شہر محمد احمد خان